السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا روح بعد دفن کے پھر جو جسم میں داخل کی جاتی ہے۔ بعد سوال قبر کے وہ روح جسم میں رہ جاتی ہے۔ یا علیین سجین میں داخل کی جاتی ہے۔ اگر روح قالب سے پرواز کرجاتی ہے۔ بعد سوال قبر کے تو عذاب قبر کا ہونا غلط ہوتا ہے۔ (کیونکہ عذاب جان کو ہے۔ نہ جسم خاکی کو ہوا گر قبر کا عذاب ہونا ثابت ہے تو علیین سجین کو روح کا جانا غلط ٹھیرتا ہے۔ بحر حال جونسی بات ہو تو قرآن وحدیث سے بدلائل مرقوم فرمایئں۔ (ظہیر احمد

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عالم برزخ کے واقعات کی پوری کیفیت تو معلوم نہیں ہوسکتی۔ ہاں جس قدر قرآن وحدیث پر غور کرنے سے عقل وفہم میں آسکتی ہے۔ یہ ہے کہ حساب کے وقت جسم سے روح کا کوئی خاص تعلق ہوتا ہے۔ جس کے سبب سے سوال وجواب کا احساس ان کو ہوسکتا ہے۔ اس کے بعد روح جسم سے الگ ہو کر اپنے لائق مقام میں چلی جاتی ہے۔ اور جسم خاک میں پڑا رہتا ہے۔

قال الامام الاعظم فی الفقة الاکبر. واعادة الروح الی العبد فی قبرہ حق وقال علی القاري في شرحہ بعد اتمام القول اعلم ان اھل الحق اتفقوا علی ان اللہ تعالی یخلق فی المیت نوع حیات فی القبر قدر مایتالم ویتلذذ انتہی (فتاویٰ نذیریہ جلد اول ص433)

خلاصہ اس عبارت کا یہ ہے کہ امام ابو حنیفہ کہتے ہیں کہ قبر میں بندے کے مردہ جسم میں روح کا واپس آنا حق ہے۔ ملا علی قاری کہتے ہیں۔ کہ اہل حق کا یہ متفق علیہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ میت کے جسم میں قبر میں ایک قسم کی ایسی زندگی ضرور پیدا کردیتا ہے۔ جس سے وہ قبر کی لذت یا تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔ فقط راز

اسلامی ذہن رکھنے والے عذاب قبر کو صرف ممکن تسلیم کرتے ہیں۔ بلکہ اسے بنیادی عقائد میں داخل سمجھتے ہیں۔ کئی ایک محدثین نے اپنے مجموعہ ہائے حدیث میں عذاب قبر کے باب کو ایمانیات وعقائد میں شامل کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ میں نے عذاب قبر سے زیادہ سخت تر اور ہولناک منظر نہیں دیکھا واقعہ یہ ہے کہ قبر آخرت کی منازل میں سے پہلی منزل ہے اگر اس سے سرخروئی حاصل ہو۔ تو اس کے بعد مراحل اس سے آسان ہیں۔ اور اگر اس سے نجات میسر نہ آئی تو اس کے بعد کی ہر منزل دشوار تر ہے۔ الیٰ آخرہ (از مولانا عبد الرحیم صاحب اشرف سندوکی۔ اخبار جمہوریت بمبئی یکم شوال 71 ہجری)

حدیث سے ثابت ہے کہ مردے کو قبر میں بٹھایا جاتا ہے۔ یعادروحہ بھی ہے۔ بعد ازاں اگرچہ روح علیحدہ ہوجاتی ہے۔ مگر جب تک جسم باقی رہتا ہے۔ ایک خاص قسم کا جسم کو روح سے تعلق رہتا ہے۔ جس سے اس کو عذاب ہوتا ہے۔ گو پوری کیفیت مصرح نہیں مگر خلاصہ اندازہی احادیث سے معلوم ہوتا ہے۔ تفصیل حجة اللہ البالغہ میں ملاحظہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص314

محدث فتویٰ